© rasailojaraid.com

مرتب کیا گیا ہے۔ قدرتی طور پر شاعری کا ذکر طویل اور ضخیم ہے۔ نئے پرانے مقامی اور غیر مقامی شعرا کا مختصر تعارف اور نمونۂ کلام دیا گیا ہے۔ ترتیب الف بائی ہے۔ اسی طرح دیگر اصنافِ ادب (تحقیق و تنقید، افسانہ نگاری، ناول نگاری، سفرنامہ، تذکرہ نویسی و سوانح نگاری، یادداشتیں، طنز و مزاح، بچوں کا ادب، تراجم) کے لحاظ سے بلوچستان کے اُردو ادب، ادیبوں، قلم کاروں اور اُن کی تصانیف کا تعارف کرایا گیا ہے۔ آخر میں مفصل کتابیات شامل ہے ___ یہ علمی کاوش ہر اعتبار سے قابلِ قدر ہے۔ اُردو زبان و ادب کے مؤرخین کے لیے یہ ایک معلومات افزا دستاویز ثابت ہوگی۔ (رفیع الدین ہاشمی)

طالبان کی واپسی، مقدر اقبال۔ ناشر: علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۵۶۸۔ قیمت: ۴۰۰ روپے

۱۱ستمبر ۲۰۰۱ء کے سانحے کو بہانہ بنا کر، امریکا نے افغانستان پر جارحانہ حملہ کرنے کا فیصلہ کیا تو روزنامہ اوصاف اسلام آباد کے صحافی مقدر اقبال حالات کے مشاہدے کے لیے افغانستان پہنچ گئے۔ اس کے بعد بھی وہ کئی مرتبہ وہاں گئے۔ زیرنظر کتاب ان کے مشاہدات اور افغانستان پر ان کی تحقیق کا حاصل ہے۔ انھوں نے زمانۂ قبل مسیح سے تا حال افغانستان کی مختصر تاریخ بیان کی ہے اور پھر طالبان کی حکومت سے امریکی حملے تک کے واقعات بھی ایجاز کے ساتھ بیان ہوئے ہیں۔

طالبان کے انتظامِ مملکت کو تفصیل سے پیش کیا گیا ہے۔ جس میں نہ صرف ملّا عمر کی سادگی، بلکہ ان کے گورنروں، وزیروں، سکرٹریوں کی درویشی کا ذکر ہے۔ طالبان کی عمل داری میں غربت، پوست کی کاشت اور گداگری کا خاتمہ ہوگیا اور شرعی حدود نافذ ہوئیں۔

مصنف کا اسلوب سادہ، عام فہم اور انداز تحقیقی ہے۔ فارسی و اُردو اشعار اور حوالوں سے اپنی بات کو مؤثر بنایا گیا ہے۔ یہ دل چسپ کتاب خصوصاً نوجوانانِ اُمت کے لیے سبق آموز ہے۔ (قاسم محمود وینس)

کالم پناہ، معین کمالی۔ ناشر: فرید پبلشرز، اُردو بازار، کراچی۔ فون: ۲۷۶۰۰۵۷-۰۲۱۔ صفحات: ۲۲۲۔ قیمت: ۲۰۰ روپے

معین کمالی کے کالموں میں شگفتگی، طنز اور تلخی کے عناصر نمایاں نظر آتے ہیں۔ انھوں نے

© rasailojaraid.com